

سلسلة من مشكاة النبوة ٧

قسم دعوة
وتوعية الجاليات

من المفلس
حقیقی محتاج کون؟

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟» لوگوں نے کہا: مفلس ہم میں وہ ہے جس کے پاس روپیہ پیسہ اور اسباب نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: «قیامت کے دن میری امت کا مفلس شخص وہ ہوگا جو نماز، روزہ اور زکاۃ لے کر آئے گا، لیکن اس نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا، کسی کو مارا ہوگا، پھر ان لوگوں کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی، اور جو نیکیاں اس کے گناہ ادا ہونے سے پہلے ختم ہو جائیں گی تو ان لوگوں کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔ پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔»

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے فرمایا:

نبی کریم ﷺ نے بجا فرمایا کہ بلا تردد حقیقی مفلس یہی ہے، دنیا کے امیر و فقیر کا کوئی اعتبار نہیں، کیوں کہ دنیا تو آنی جانی کا نام ہے، بسا اوقات ایک شخص بوقت صبح محتاج و فقیر ہوتا ہے لیکن شام ہوتے ہوتے مالدار بن جاتا ہے، اور کوئی اس کے برعکس، لیکن خالص غربت و محتاجی یہ ہے کہ انسان کی نیکیوں سے اسے محتاج بنا دیا جائے جس کے حصول کے لئے بڑی مشقتیں برداشت کی تھیں، اور وہ بروز قیامت اس کے نظروں کے سامنے تھیں جس کا وہ مشاہدہ کر رہا تھا، پھر اس سے چھین کر اِن کو اُن کو دے دی جائیں گی۔

(شرح رياض الصالحين ٤٣/٢)

المكتب التعاوني للدعوة و توعية الجاليات بالربوة

للمساهمة في الطباعة حساب رقم بمصرف الراجحي: ٢٩٦٦٠٨٠١٠٠٧٨٢٠٥
للتحويل من البنوك الأخرى: SA ٠٤٨٠٠٠٠٠٢٩٦٦٠٨٠١٠٠٧٨٢٠٥
هاتف: ٠١٤٤٥٤٩٠٠ فاكس: ٠١٤٩٧٠١٢٦